ایٹپیکل سکریپی Urdu

نئے سائنسی ٹیسٹوں سے حال میں بھیڑوں میں ایک نئی دماغی بیماری کی نشاندہی ہوئی ہے جسے ایٹپیکل سکریپی کہتے ہیں۔ یہ بیماریوں کے اسی خاندان سے تعلق رکھتی ہے جس میں بھیڑوں میں پائی جانے والی بیماری 'کلاسیکی' سکریپی (جو 200 سال سے چلی آرہی ہے اور لوگوں کے لئے مضر نہیں جانی جاتی) اور مویشیوں میں پائی جانے والی بیماری بی ایس ای ہیں (جس سے انسانوں کو اس بیماری کی جان لیوا شکل سی جے ڈی لگ سکتی ہے)۔

ایٹپیکل سکریپی بی ایس اے نہیں ہے، اور ایسا کوئی سائنسی ثبوت موجود نہیں ہے کہ یہ انسانوں کو منتقل ہو سکتی ہے یا یہ کہ اس سے انسانوں کو خطرہ ہے۔ تاہم، خطرے کے امکان کو خارج نہیں کیا جا سکتا۔

ایجنسی،اور پورے یورپ میں دوسری تنظیمیں، ایٹپیکل سکریپی پر تحقیق منظم کر رہی ہیں، لیکن کسی نتیجے پر پہنچنے میں کئی سال لگ سکتے ہیں۔

ایجنسی نے عزم کیا ہوا ہے کہ اپنے کام میں کھلے پن اور شفافیت کا مظاہرہ کرے گی، اور اس پر عمل کرتے ہوئے، ایجنسی صارفین کو ایٹپیکل سکریپی پر تحقیق کی تازہ ترین پیش رفت کے مطابق یا نئی معلومات کے ملتے ہی تازہ ترین اطلاعات مہیا کرتی رہے گی۔

ایجنسی بورڈ نے مارچ 2006 میں اپنے کھلے اجلاس میں ایٹپیکل سکریپی پر بحث کی۔ جون 2006 کے اپنے کھلے اجلاس میں، بورڈ نے ایجنسی سے کہا کہ ہمیں ایٹپیکل سکریپی کے بارے میں جو کچھ پتہ ہے اس کے بارے میں صارفین اور سٹیک ہولڈروں یعنی اس موضوع میں دلچسپی یا مفاد رکھنے والے لوگوں کو تازہ ترین معلومات جاری کریں۔

ایجنسی نے نیچے ایٹپیکل سکریپی کے بارے میں اپنی تازہ ترین سمجھ کا خلاصہ پیش کیا ہے۔ یہ خلاصہ سائنس دانوں، صارفین کے اداروں اور صنعتی تنظیموں کی مشاورت میں تیار کیا گیا ہے۔

- ایٹپیکل سکریپی کی پورے یورپ میں بھیڑوں میں نشاندہی کی گئی ہے۔ یورپ سے باہر یہ کتنی عام ہے اس کے بارے میں علم نہیں۔ یورپین ممالک ایٹپیکل سکریپی کے سلسلے میں وسیع پیمانے پر ٹیسٹنگ کرتے ہیں۔ بھیڑیں پیدا کرنے والے بہت سے غیر یورپی ممالک ایسا نہیں کرتے۔
- سائنس دانوں کے اندازے کے مطابق، گریٹ بریٹن میں بھیڑوں کی انتہائی چھوٹی تعداد (400 میں تقریباً ایک) کو ہی اس بیماری کی چھوت ہو سکتی ہے۔
- ایٹپیکل سکریپی سے ملتی جلتی بیماریوں میں 'کلاسیکی' سکریپی شامل ہے، جو صدیوں سے چلی آ رہی ہے اور اس کے بارے میں پتہ ہے کہ یہ لوگوں کو متاثر نہیں کرتی، اور پھر مویشیوں میں بی ایس ای ہے، جو لوگوں کو منتقل ہو سکتی ہے، اس صورت میں اسے وی سی جے ڈی (vCJD) کہتے ہیں۔ ان سب بیماریوں کے پنپنے کی مدت طویل ہوتی ہے، لیکن اس سے متاثر ہونے والے جانوروں کے دماغ کو نقصان پہنچتا ہے جس سے واپسی نہیں ہو سکتی اور بالآخر ان جانوروں کی موت واقع ہو جاتی ہے۔ وی سی جے ڈی سے بھی بالاخر متاثرہ انسانوں کی موت واقع ہو جاتی ہے۔
- سائنس دانوں کو ابھی تک کوئی ایسی شہادت نہیں ملی جس سے ثابت ہوتا ہو کہ ایٹپیکل سکریپی لوگوں کو منتقل ہو سکتی ہے یا یہ کہ یہ لوگوں کے لئے خطر ناک ہے، لیکن کچھ سائنس دان سمجھتے ہیں کہ نظریے کے لحاظ سے ایسے خطرے کا امکان موجود ہے۔
- یوکے میں فوڈ سٹینڈرڈز ایجنسی اور ڈیپارٹمنٹ فار دی انوائرنمنٹ، فوڈ اینڈ رورل افیئرز یعنی ماحول، غذا اور دیہی امور کا محکمہ(ڈیفرا) یورپ کے اندر ان متعدد تنظیموں میں سے ہیں جو ایٹپیکل سکریپی پر تحقیق کے لئے فنڈ مہیا کر رہے ہیں اور اس بات کا اندازہ لگانے کے لئے مختلف تجرباتی طریقے استعمال کر رہے ہیں کہ آیا ایٹپیکل سکریپی لوگوں کے لئے خطرہ ثابت ہو سکتی ہے۔
- ایجنسی لوگوں کو مشورہ نہیں دے رہی کہ وہ بھیڑ کے بچے کے گوشت یا مٹن (بھیڑ کا گوشت) اور بکری کے گوشت یا ان جانوروں سے حاصل ہونے والی چیزوں کے حوالے سے اپنے کھانے کی عادتوں میں تبدیلی پیدا کریں۔

- بی ایس ای سے ہمارا بچاؤ کرنے کے لئے چند اقدامات پہلے ہی رائج ہیں۔ مثال کے طور پر، اگرچہ بھیڑوں میں بی ایس ای نہیں پائی گئی، لیکن ان جانوروں کے بہت سے حصے حفظ ماتقدمی تدبیر کے طور پر کاٹ دئے جاتے ہیں اور انہیں ہماری غذا میں نہیں جانے دیا جاتا۔ یہ وہ حصے ہیں جن کے بارے میں اس بات کا سب سے زیادہ امکان ہے کہ اگر کسی جانور کو یہ بیماری لگی تو یہ ایٹیپکل سکریپی سے بھی متاثر ہوں گے۔

- اگر ایٹیپکل سکریپی کے بارے میں پتہ چلا کہ یہ لوگوں کے لئے خطرہ بن سکتی ہے تو ایجنسی اضافی اقدامات کرنے پر غور کرے گی۔

- اگر انسانوں کو ایٹیپکل سکریپی سے متاثر ہونے والی بھیڑوں سے خطرہ کا امکان ہوا، تو یہ خطرہ بوڑھے جانوروں سے زیادہ ہوگا۔ یہ حساب بھی لگایا گیا ہے کہ سکریپی والی بھیڑوں میں (اور بی ایس ای والی بھیڑوں میں، اگر انہیں تجرباتی طور پر یہ بیماری لگائی جائے) جب جانوروں کی آنتوں کو ساسیج کے کیسنگز یعنی غلافوں میں تبدیل کیا جائے گا تو جانوروں کی آنتوں سے چھوت کی تاثیر کے تمام اثرات کو خارج کرنا نا ممکن ہوگا۔ اس کا اطلاق ایٹیپکل سکریپی پر بھی ہو سکتا ہے۔

- اگرچہ ہو سکتا ہے کہ ایٹیپکل سکریپی سے انسانوں کے لئے کوئی خطرہ نہ ہو، لیکن حفظ ماتقدم کی اضافی تدابیر اختیار کرنے والا شخص شاید بوڑھی بھیڑوں کا گوشت (مٹن) یا بھیڑ کی آنتوں سے بنائی گئی گیلی مشکوں یا غلافوں (کیسنگز) سے ڈھکے ہوئے ساسیج کھانا بند کرنے کا فیصلہ کرے۔ پہلے سے پیک کئے گئے سبھی ساسیجوں کے لیبل میں نہیں بتایا جاتا کہ ان کی مشکیں یا 'کیسنگز' کس چیز کی بنی ہوئی ہیں۔ تاہم، چند ایک لیبل ضرور ایسے ہوتے ہیں جو اس طرح کی تفصیلات مہیا کرتے ہیں، اور ہو سکتا ہے کہ قصاب بھی معلومات مہیا کر سکیں کہ ان کے ساسجوں پر کس طرح کی کیسنگز استعمال کی جاتی ہیں۔

- ایجنسی سفارش نہیں کر رہی کہ لوگ اس طرح کے اقدام کریں، اور تسلیم کرتی ہے کہ اس چیز کا ہمیشہ پتہ ہونا ممکن نہیں ہوتا کہ آیا گوشت بوڑھی بھیڑوں کا ہے۔

- یوکے میں جن بھیڑوں کا گوشت کھایا جاتا ہے ان میں اکثریت بھیڑ کے بچے کی ہوتی ہے۔ بوڑھی بھیڑوں کا گوشت (مٹن) بھیڑوں کی کل مارکیٹ کے 20% سے ذرا کم ہوتا ہے۔ یوکے میں ہر سال تقریباً 6000 بھیڑوں کا گوشت غذائی سلسلے کی زنجیر کی کڑی بنتا ہے، اور اس کے علاوہ بکریوں کا درآمد کیا گیا گوشت ہے، جس کی کل مقدار 2005 میں 420 ٹن تھی۔

- لوگوں کے تجربات کے بیانات کی شہادت سے اشارہ ملتا ہے کہ یوکے میں ہندوستانی اور پاکستانی کمیونٹیاں دوسری کمیونٹیوں سے اپنے ہمسروں کے مقابلے میں مٹن کی زیادہ مقدار کھاتی ہیں۔ اسی طرح کی تجرباتی روایات سے پتہ چلتا ہے کہ یوکے کی افریقن اور کیریبئین کمیونٹیوں کے لوگ بکریوں کے گوشت کی نسبتاً زیادہ مقدار کھاتے ہیں۔

کہانی کے پیچھے سائنس

ایٹیپکل سکریپی: سائنس

- ایٹیپکل سکریپی کے بارے میں تحقیق فوری جواب مہیا نہییں کر سکتی۔ ہو سکتا ہے کہ کئی سال لگ جائیں اور پھر کہیں جا کر کچھ تحقیق نتائج برآمد کرے اور ان سے اخذ کئے جانے والے عملی نتائج پھر بھی واضح نہ ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ ایجنسی پبلک کو مشورہ پیش کرتے وقت اپنے ماہر سائنسی مشیروں کی رائے پر بھروسا کرنا جاری رکھے گی۔

- مویشی، بھیڑیں اور بکریاں،دماغ کی بیماریوں کے ایک گروپ سے اثر قبول کر سکتی ہیں جسے ٹرانسمسیبل سپنجی فارم اینسیفیلو پیتھیز (ٹی ایس ایز) [transmissible spongiform encephalopathies (TSEs)] کہتے ہیں۔ ان بیماریوں میں سے سب سے زیادہ معروف مویشیوں میں بی ایس ای ہے۔ ایک اور بیماری 'کلاسیکی' سکریپی ہے، جو صدیوں سے چلی آر رہی ہے اور اس کے بارے میں پتہ ہے کہ وہ لوگوں کو متاثر نہیں کرتی۔

- سپنجی فارم اینسی فیلو پیتھی ایڈوائزری کمیٹی (ایس ای اے سی) [The Spongiform Encephalopathy Advisory Committee (SEAC)] ایک غیر جانبدار ماہر سائنسی مشاورتی کمیٹی ہے جو ایجنسی کو مشورہ دیتی ہے۔ اسے کوئی شہادت نہیں ملی کہ ایٹیپکل سکریپی انسانوں کے لئے مضر ہے۔ لیکن اس نے یہ وضاحت بھی کی ہے کہ اس طرح کا خطرہ نظریے کے لحاظ سے یعنی محض علمی بنیاد پر ممکن ہے، اس لئے اسے ابھی خارج از امکان قرار نہیں دیا جا سکتا۔

- ایک ایس ای اے سی شیپ سب گروپ [SEAC Sheep Subgroup]، 1999 سے معرض وجود میں ہے، اور یہ بھیڑوں اور بکریوں میں ٹی ایس ایز کے سلسلے میں تحقیق اور خفیہ نگرانی کے پروگراموں پر نظر ثانی کرتا ہے اور اگر مزید کام کی ضرورت ہو تو اس کی سفارش بھی کرتا ہے۔

- ایس ای اے سی شیپ سب گروپ کے مطابق،اس چیز کو اہمیت حاصل ہے کہ یہ ثابت کرنے کی کوشش کی جائے کہ آیا ایٹپیکل سکریپی کچھ عرصے سے معرض وجود میں ہے یا یہ ایک نئی بیماری ہے – جس کے لئے مناسب عہد بعید کے نمونوں پر نئے ٹیسٹ کرنا ہوں گے، اور یہ کہ خفیہ نگرانی برقرار رکھی جائے تاکہ ثابت کیا جا سکے کہ آیا ایٹپیکل سکریپی کے پھیلاؤ میں تبدیلی آ رہی ہے۔

- حال میں ثابت کیا گیا ہے کہ ایٹپیکل سکریپی تجرباتی طور پر چوہوں اور بھیڑوں کو منتقل کی جا سکتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سب گروپ نے وضاحت کی ہے کہ اس بات کے امکان پر غور کرنا ضروری ہے کہ ایٹپیکل سکریپی لوگوں کو منتقل کی جا سکتی ہے۔ اس امکان پر معلومات مہیا کرنے لئے تجربات کو مکمل کرنے میں کئ سال لگ سکتے ہیں۔

- ایس ای اے سی شیپ سب گروپ نے وضاحت کی ہے کہ اس بات کی فوری طور پر وضاحت کرنے کی ضرورت ہے کہ آیا ایٹپیکل سکریپی بھیڑوں کے لِمف نوڈز یعنی خون کی رطوبت کے غدوں میں موجود ہوتی ہے، اور آیا مختلف اقسام کی بھیڑوں میں فرق پائے جاتے ہیں۔ خطرے کے امکان کے صراحت کردہ مواد (ایس آر ایم) کی موجودہ شرائط [current specified risk material (SRM) requirements] ان ٹیشوز کا احاطہ نہیں کرتیں۔ ایجنسی اس بارے میں مستقبل قریب میں تحقیق کا اہتمام کرے گی۔ تاہم، اس طرح کے کام کے لئے استعمال کرنے کے لئے، بھیڑوں کے ایٹپیکل سکریپی سے متاثر ٹیشو کی کمی ہے، اور یہ مواد پیدا کرنے کے لئے کچھ ابتدائی کام کرنے کی ضرورت ہو سکتی ہے۔

ٹی ایس ایز کے خلاف تحفظ کے لئے حفظ ماتقدم کے اقدامات جو اس وقت رائج ہیں

صارفین کو بھیڑوں میں بی ایس ای کے محض علمی بنیاد پر خطرے کے امکان کے خلاف محفوظ کرنے کے لئے متعدد حفظ ماتقدمی اقدامات یوکے میں کافی عرصے سے رائج چلے آ رہے ہیں، حالانکہ یوکے میں کسی بھی بھیڑ میں اس بیماری کی موجودگی نہیں پائی گئ۔ ان اقدامات میں یہ شامل ہیں:

- جانور کے بعض حصوں کا نکالا جانا جنہیں خطرے کے امکان کا صراحت کردہ مواد (سپیسی فائڈ رسک مٹیریل۔ ایس آر ایم [specified risk material (SRM)] کہا جاتا ہے اور غذائی سلسلے کی زنجیر میں سے جانوروں کے ان حصوں کا اخراج۔ اس ایس آر ایم کے نکالے جانے سے اس بات کا امکان بھی ہے کہ جہاں بھیڑیں ایٹیپکل سکریپی کی بیماری سے متاثر ہیں، اس کی بیشتر تاثیر کو ہماری غذا سے باہر رکھا جا سکتا ہے۔ بھیڑوں اور بکریوں کے وہ حصے جو ایس آر ایم کے طور پر پہلے ہی خارج کئے جا چکے ہیں ان میں شامل ہیں (سب عمروں میں) سپلین یعنی پِتّہ؛ ایلیئم یعنی چھوٹی آنت کا آخری حصہ؛ (12مہینے یا مستقل نکیلا دانت جو پھوٹ گیا ہو): کھوپڑی دماغ اور آنکھوں کے سمیت؛ ٹونسلز یعنی گلے کے غدود؛ سپائنل کارڈ یعنی حرام مغز۔

- فیڈ یعنی خوراک پر پابندی، سکریپی یا بی ایس ای کے جانور کی فیڈ کے ذریعے پھیلنے کو روکتی ہے، جس کے لئے جانور کی پروٹین کے شامل کرنے پر پابندی لگانا ہوگی۔ اس سے فیڈ کے ذریعے ایٹپیکل سکریپی کا منتقل ہونا بھی بند ہو جائے گا۔

- لازمی طور پر اطلاع دینا – اگر شبہ ہو کہ ٹی ایس ای کی کوئی واردات ہو ئی ہے، تو اس کی اطلاع لازمی طور پر دی جانی چاہئے، پھر ان پر تصدیقی ٹیسٹنگ کی جاتی ہے اور، اگر نتیجہ پازیٹو یعنی مثبت نکلے، تو ان پر ڈفرینشل ٹیسٹنگ یعنی فرقی ٹیسٹنگ کی جاتی ہے۔

- ڈفرینشل ٹی ایس ای ٹیسٹنگ – 18 مہینے سے اوپر کی تمام بھیڑوں اور بکریوں کے لئے بغیر کسی منصوبے کے اٹکل سے جانوروں کا نمونہ ایبیٹائروں یعنی مذبحوں میں ہلاک کیا جاتا ہے اور بیشتر گر پڑنے والے سٹاک (فارم پر مرا ہوا) کا ٹی ایس ای کے لئے ٹیسٹ کیا جاتا ہے۔ جو نمونے ٹی ایس ای کے لئے پوزیٹو یعنی مثبت نکلتے ہیں ان سب کا مزید ٹیسٹ کیا جاتا ہے اور یہ تعین کیا جاتا ہے کہ آیا ان کی درجہ بندی بی ایس ای، کلاسیکی سکریپی یا ایٹیپیکل سکریپی کے طور پر کی جائے۔

- ٹی ایس ای کے پائے جانے کے بعد افزائش نسل/کلنگ یعنی ذبح کرنے کے ذریعے جانوروں کی تعداد کم کرنے کے پروگراموں پر عمل کرنا – وبائی امراض سے متعلقہ تشخیص کی جاتی ہے اور،سکریپی کے سلسلے میں،موجودہ قانون کے تحت، نشان زد ریوڑ (ریوڑوں) سے سب جانوروں کو ہلاک کرنے کے لئے علاحدہ کر دیا جاتا ہے یا ان کی جینوٹائپنگ کی جاتی ہے یعنی ان کی نژادی خصوصیات کا تعین کیا جاتا ہے اور جو جینو ٹائپ غیر مزاحم ہوتے ہیں ان کی کلنگ کی جاتی ہے۔ ای سی ٹی ایس ای روڈ میپ [EC TSE Road Map] میں جگالی کرنے والے چھوٹے جانوروں کے لئے کلنگ کی پالیسیوں پر نظر ثانی شامل ہوتی ہے۔ یوکے میں جبری کلنگ یا جینو ٹائپنگ کے کنٹرولز فی الحال ایٹپیکل سکریپی کے ریوڑوں پر لاگو نہیں کئے جا رہے، اور اس نظر ثانی کے نتیجے کا انتظار کیا جا رہا ہے، لیکن یہ ریوڑ رضا کارانہ بنیاد پر مانیٹرنگ کے ایک مطالعہ میں شریک ہیں۔

حفظ ماتقدم کے اضافی اقدامات جو کئے جا سکتے ہیں

اس بات کا بہت کم امکان ہے کہ ایٹپیکل سکریپی کو انسانوں کے لئے خطرے کا باعث پایا جائے گا، لیکن اگر ایسا ہوا تو ہو سکتا ہے کہ ایجنسی اِن اضافی اقدامات پر غور کرے۔ ان اقدامات میں یہ شامل ہو سکتے ہیں:

- غذائی سپلائی میں بوڑھی بھیڑوں کے داخلے پر مکمل بندش۔
- ایس آر ایم کی فہرست میں اضافہ کر کے ایسے دوسرےٹیشوز کو شامل کرنا جن کے بارے میں علم ہو کہ یہ سکریپی کی چھوت کے حامل ہیں (اگرچہ یہ تسلیم کیا جاتا ہے کہ کھانے کے قابل ٹیشو سے وابستہ کچھ لِمف نوڈز کا نکالنا مشکل ہوگا)۔
- سب بوڑھے جانوروں پر ٹی ایس ای کی ٹیسٹنگ، اور صرف انہی جانوروں کو غذائی سپلائی میں داخل ہونے کی اجازت جن کا نتیجہ نیگیٹو یعنی منفی ہوگا۔